NATIONAL GARRISON SECONDARY SCHOOL

Class: Six

Subject: Urdu-A+B

Satellite Town Campus
3/A, Satellite Town, Adda Gulberg Road,
Rahim Yar Khan.
068-5875725, 068-5885525, 068-5877525

Tooba Campus
191/A Block-X, Scheme No. 2,
Gulshan-e-Iqbal, Rahim Yar Khan.
068-5901066, 068-5901077

Qasim Campus
Behind Rehmat Market,
Gulshan Abad Colony, Kot Samaba.
068-5000761, 068-5566725

(1)

سبق نمبر 1
نظم کا نام : حمد

س 1. درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

ج

الفاظ	معانی
بالی	خوشہ ، گندم کا سِٹّا
بسانا	آباد کرنا
پرند	پرندہ ، اڑنے والا
پھدکنا	اُچھلنا کودنا
حکمت	دانائی
خوشنمائی	خوبصورتی
ڈالی	ٹہنی ، شاخ
عطر	خوشبو
قادر	قدرت والا ، غالب
قوی	مضبوط
نادر	نایاب ، عُمدہ
نرالی	انوکھی

س 2. مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

1 حمد کس نظم کو کہتے ہیں؟

ج حمد سے مراد وہ نظم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے۔

2 اس حمد میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی دو نعمتوں کا ذکر کریں۔

ج پھل اور پھول۔

3 پھولوں کو عطر میں بسانے سے کیا مراد ہے؟

ج اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پھولوں کو خوشبو عطا کی ہے۔

4 قوی و قادر کا کیا مطلب ہے؟

ج اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ زبردست طاقت والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

جمعہ

س درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

س (i) اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز سے کیا ظاہر ہے؟
(a) عظمت (b) خوشنمائی ✓ (c) پائیداری (d) عزت

(ii) بالی کس چیز سے بھری ہوئی ہے؟
(a) بالوں سے (b) پانی سے (c) خوشبو سے (d) دانوں سے ✓

(iii) دن کو اللہ تعالیٰ نے کیا عجیب چیز بخشی ہے؟
(a) روشنی (b) صفائی ✓ (c) دولت (d) خوشبو

(iv) میوے سے کیا چیز لدی ہوئی ہے؟
(a) تھالی (b) نوکری (c) ڈالی ✓ (d) دیگچی

س درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صفائی	گندگی	نادر	بےکار
ظاہر	باطن	رات	دن

س دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر مصرعے مکمل کریں۔

ج (i) ننھی کلیاں **چٹک** رہی ہیں (ii) دن کو بخشی **عجیب** صفائی
(iii) **حکمت** سے نہیں ہے کوئی خالی (iv) میوے سے لدی ہوئی ہے **ڈالی**
تاروں بھری رات کیا بنائی

س جملے بنائیں۔

ج

الفاظ	جملے
عجیب	پنجروں میں عجیب رنگ کے پرندے تھے
عطر	اللہ تعالیٰ نے پھولوں کو عطر میں بسایا۔
ڈالی	ڈالی میوے سے لدی ہوئی ہے

الفاظ	جملے
نرالی	جاوید نے نرالی کہانی سنائی۔
قادر	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ج) کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف	کالم (ب)
رات	چٹک رہی ہیں
کلیاں	پھدک رہی ہیں
چڑیاں	تاروں بھری ہے
پرندے	مہک رہے ہیں
پھول	چہک رہے ہیں

تشریحات

نظم کا نام:

حمد

شاعر کا نام:

اسمٰعیل میرٹھی

شعر نمبر1

جو چیز خدا نے ہے بنائی
ظاہر اُس میں ہے خوشنمائی

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز کی خوبصورتی الگ ہے اور ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے وہ اسکی وحدانیت

کا پتہ دیتی ہے۔

شعر نمبر: 2

کیا خوب ہے رنگ ڈھنگ سب کا
چھوٹی بڑی جس قدر ہیں اشیاء

تشریح:
اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہر چھوٹی بڑی چیز جس کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اس کا انداز سب سے مختلف ہے اور جتنی بھی اس کائنات میں اشیاء ہیں ان میں خوبصورتی اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔

شعر نمبر: 3

ہر چیز کی ہے ادا نرالی
حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

تشریح:
اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس کائنات میں کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ نے بے مقصد نہیں بنائی ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہے اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز کا رنگ نرالا ہے۔

شعر نمبر: 4

ننھی کلیاں چٹک رہی ہیں
چھوٹی چڑیاں پھدک رہی ہیں

تشریح:
اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خوبصورت اور طرح طرح کے پھول اگائے اور پھر پرندوں کو پیدا کیا جو پھولوں پر راج کرتے

ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔

شعر نمبر: 5

اُسکی قدرت سے پھول مہکے
پھولوں پہ پرندے آکے چہکے

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اُس قدرت والے نے خوشبو کو پھولوں میں بسایا جسکی مہک سے پرندے بے تاب ہو کر پھولوں پر جا بیٹھتے ہیں۔

شعر نمبر: 6

چڑیوں کے عجیب پر لگائے
اور پھول ہیں عطر میں بسائے

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اُس نے پرندوں کے الگ الگ پر لگائے جن سے وہ اُڑ کر جہاں چاہیں جا سکتے ہیں اور ہر پھول کو مختلف خوشبو دی جو کہ ہر پھول کی پہچان بنی۔

شعر نمبر: 7

دن کو بخشی عجب صفائی
تاروں بھری رات کیا بنائی

تشریح:

اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ پاک نے سورج بنا کر ہمیں دن کا اُجالا بخشا جس میں ہم اپنے تمام کام سرانجام دیتے ہیں اور پھر رات جیسی

نعمت سے نوازا تاکہ ہم دن بھر کی تھکن دُور کر سکیں اور تارے بنائے جو رات کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔

شعر نمبر: 8

مٹی سے خدا نے باغ اگائے
باغوں میں اُسی نے پھل پکائے

تشریح:
اس شعر میں شاعر پھل پھول جیسی نعمت کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ پاک کی شان نرالی ہے کہ ہم چھوٹے چھوٹے بیج اور پودے مٹی میں لگاتے ہیں جو کہ اللہ کے حکم سے باغ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ کچھ بیج اور پودے پھول اگاتے ہیں جو ہمیں خوشبو دیتے ہیں اور کچھ پھل اگاتے ہیں جو میٹھے اور رسیلے ہیں۔

شعر نمبر: 9

میوے سے لدی ہوئی ہے ڈالی
دانوں سے بھری ہوئی ہے بالی

تشریح:
اس شعر میں شاعر اناج جیسی نعمت کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ گندم کی ایک ایک شاخ دانوں سے بھری ہوتی ہے جس سے دانے نکال کر گندم کا آٹا بنتا ہے جو کہ ہمارے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔

شعر نمبر: 10

ہر شے اُس نے بنائی نادر
بے شک ہے خدا قوی و قادر

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ پاک کی نعمتوں کا ذکر کرتے

کہتا ہے کہ اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز نایاب ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ اس پوری کائنات کا خالق ہے۔

سبق نمبر: 2

عنوان: نعت

عملی کام: الفاظ/معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آن	عزت، شان	غم کھانا	فکر کرنا
بداندیش	بُرا چاہنے والا	مفاسد	فساد، جھگڑے
بر لانا	پوری کرنا	ملجا	جائے پناہ
بیڑا	ناؤ، کشتی	موجِ بلا	مصیبتوں کی کثرت
جہل	جہالت	مولیٰ	آقا، مالک
درگزر کرنا	معاف کرنا	نسخۂ کیمیا	سونا بنانے کا طریقہ
زیر و زبر کرنا	تہ و بالا کرنا	والی	مددگار
سوئے قوم	قوم کی طرف		
شیر و شکر ہونا	بہت دوستی ہونا		

س مختصر جوابات دیں۔

رحمت کس نبی کا لقب ہے؟

ج "رحمت" ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ کا لقب ہے

س "یتیموں کا والی" کس کو کہا گیا ہے؟

ج یتیموں کا والی ہمارے پیارے نبی پاک حضرت محمدؐ کو کہا گیا ہے۔

س "حرا" سے کیا مراد ہے؟

ج حرا ایک غار کا نام ہے

(8)

س مس خام کو کندن بنانے کا کیا مطلب ہے؟

ج اس کا مطلب یہ ہے کہ کچے تانبے کو خالص سونے میں بدل دیا۔

س عرب پر کیا چیز چھائی ہوئی تھی؟

ج عرب پر قرنوں سے جہل چھایا تھا۔

س مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(i) رہا ڈر نہ **بیڑے** کو موج بلا کا (ii) مس خام کو جس نے **کندن** بنایا۔

(iii) اور اک **نسخہ کیمیا** ساتھ لایا (iv) قبائل کو **شیر و شکر** کرنے والا

(v) **بد اندیش** کے دل میں گھر کرنے والا۔

س درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(i) بیڑے کو کس کا ڈر نہ رہا؟

دشمنوں کا (d) موج بلا کا (c)✓ موج حوادث کا (b) طوفان کا (a)

(ii) عرب پر کب سے جہل چھایا ہوا تھا؟

قرنوں سے (d)✓ صدیوں سے (c) برسوں سے (b) مہینوں سے (a)

(iii) رسول پاکؐ مصیبت میں کس کے کام آئے؟

مدینہ والوں کے (d) مکہ والوں کے (c) غیروں کے (b)✓ اپنوں کے (a)

(iv) نبی کریمؐ کس سے درگزر کرنے والے ہیں؟

بدکار سے (d) خطاکار سے (c)✓ سیاہ کار سے (b) گنہگار سے (a)

س جملوں میں استعمال کریں۔

ج

الفاظ	جملے
غم کھانا	حضور اکرمؐ اپنے پرائے کا غم کھاتے تھے۔
بَر لانا	آپؐ غریبوں کی مراد بَر لانے والے تھے
خطاکار	خطاکار سے درگزر کرنا چاہیے۔
زیر و زبر کرنا	طوفان نے جلسہ زیر و زبر کر دیا
کایا پلٹنا	اسلام نے عربوں کی کایا پلٹ دی۔
شیر و شکر کرنا	حضورؐ نے بے اتفاق قبائل کو شیر و شکر کر دیا۔

س کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

ج

کالم الف	کالم ب
رحمت	کندن
خطاکار	والی
سونا	بخشش
مالک	درگزر کرنا
معاف کرنا	گنہگار

س درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

ج

الفاظ	متضاد
مصیبت	راحت
زیر	زبر
اِدھر	اُدھر
غریب	امیر
کھرا	کھوٹا

ل نظم نعت" کا خلاصہ لکھیں۔

ج

خلاصہ

نبی پاک تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں آپ غریبوں کی مرادیں پوری کرتے اور مصیبت میں اپنوں اور غیروں کا خیال رکھتے تھے۔ یتیموں اور غلاموں کے مولیٰ تھے۔ آپ خطاکاروں کو بخش دیا کرتے تھے۔ آپ نے جو قبیلے آپس میں جھگڑا کرتے تھے ان میں اتفاق پیدا کر دیا۔ آپ نسخہ کیمیا یعنی قرآن مجید لائے۔ غرض آپ کے وجود مبارک سے عرب کی کایا پلٹ گئی۔

مرکزی خیال:

حضورؐ کی ذات دنیا کے لیے رحمت اور شفقت ہے۔ آپ ہر ایک کے ہمدرد تھے۔ آپ کے آنے سے عرب کی کایا پلٹ گئی اور کفر و شرک کا خاتمہ ہوا۔

(15) سبق نمبر: 3

مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناحؒ

س الفاظ معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آبِ زر	سونے کا پانی	دُور اندیش	عقل مند
آمادہ کرنا	تیار کرنا	شانہ بشانہ	ساتھ ساتھ
امتیازی نمبر	نمایاں حیثیت	شرمندۂ تعبیر	تکمیل
اہلیہ	بیوی	کنارہ کش ہونا	چھوڑنا
پیروکار	پیروی کرنے والا	لوہا منوانا	شجاعت اور دلیری دکھانا
ترویج	جاری کرنا	مادرِ ملت	قوم کی ماں
تعلیم نسواں	عورتوں کی تعلیم	مشیر	مشورہ دینے والا
تنظیم	ادارہ	معاون	مددگار
خیر باد کہنا	رخصت کرنا	معتمد	قابل اعتبار
دستگیری	مدد		

س سوالات کے جوابات دیں۔

س محترمہ فاطمہ جناح کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

ج محترمہ فاطمہ جناح ۳۱ جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔

س محترمہ فاطمہ جناح کس مقصد کے تحت قائداعظم کے ساتھ لندن گئی تھیں؟

ج محترمہ فاطمہ جناح گول میز کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر قائداعظم کے ہمراہ لندن گئیں۔

س محترمہ فاطمہ جناح نے اپنی ساری زندگی کس بات کے لیے وقف کر دی؟

ج محترمہ فاطمہ جناح نے اپنی ساری زندگی قومی مفادات کے لیے وقف کر دی۔

س محترمہ فاطمہ جناح نے کس پلیٹ فارم سے تعلیمی خدمات کا سلسلہ جاری کیا؟

ج محترمہ فاطمہ جناح نے اپوا کے پلیٹ فارم سے تعلیمی خدمات کا سلسلہ جاری کیا۔

س محترمہ فاطمہ جناح کی کون سی خدمات آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں؟

ج مہاجرین کے لیے ان کی خدمات آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں۔

س آپ کو کہاں دفن کیا گیا؟

ج محترمہ فاطمہ جناح کو قائداعظم محمد علی جناح کے مزار کے احاطے میں دفن کیا گیا

ب درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

i) محترمہ فاطمہ جناح نے تعلیم کا آغاز کہاں سے کیا؟

کوئٹہ سے (d) لاہور سے (c) کراچی سے (b✓) بمبئی سے (a)

ii) قائداعظم کی اہلیہ رتی جناح کا انتقال کب ہوا؟

۱۹۳۹ء میں (d) ۱۹۲۹ء میں (c✓) ۱۹۱۹ء میں (b) ۱۹۰۹ء میں (a)

iii) محترمہ فاطمہ جناح نے اپنے بھائی کا ساتھ کس میں دیا؟

سفر میں (d) وکالت میں (c) کاروبار میں (b) سیاست میں (a✓)

iv) محترمہ فاطمہ جناح آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی:

ممبر تھیں (d✓) سیکرٹری تھیں (c) چیئرپرسن تھیں (b) صدر تھیں (a)

v) محترمہ فاطمہ جناح قائداعظم سے کتنی چھوٹی تھیں؟

۱۷ برس (d✓) ۹ برس (c) ۱۵ برس (b) ۵ برس (a)

vi) ڈینٹل سرجن بننے کے بعد فاطمہ جناح نے کلینک کہاں کھولا؟

کوئٹہ میں (d) بمبئی میں (c✓) لاہور میں (b) کراچی میں (a)

ب درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
خواتین	عورتیں	قوم	ملت
اقتصادی	معاشی	قوت	طاقت
لائق	قابل	حیثیت	مقام، مرتبہ

س جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
مقبولیت	محترمہ فاطمہ جناح کو بے پناہ مقبولیت حاصل تھی۔
تنظیم	"اپوا" خواتین کی ایک تنظیم کا نام ہے۔

12

(12)

پیروکار	فاطمہ جناح اسلامی تعلیمات کی سچی پیروکار تھیں
جذبہ	اگر جذبہ سچا ہو تو منزل مل جاتی ہے۔
بے مثال	محمد علی جناح ایک بے مثال قائد تھے۔

س درج ذیل کے متضاد لکھیں۔

ج

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
حوصلہ افزائی	حوصلہ شکنی	براہِ راست	بالواسطہ
قوت	کمزور	وفات	ولادت

س مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

ج (i) 8 برس کی عمر میں **باپ** کا سایہ بھی سر سے اُٹھ گیا

(ii) انسانیت کی خدمت کا جذبہ زمانۂ **طالب علمی** سے لکھنے کے لائق ہیں۔

(iii) مہاجرین کے لیے ان کی خدمات **آبِ زر** سے لکھنے کے لائق ہیں۔

(iv) قوم نے انہیں **مادرِ ملت** کا لقب دیا۔

(v) قائدِ اعظم کی وفات کے بعد وہ **سیاست** سے کنارہ کش ہوگئیں۔

(vi) انہوں نے **بیماری** کے دوران قائدِ اعظم کی بے پناہ خدمت کی۔

س درج ذیل بیانات میں سے درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(i) ڈینٹل سرجن بن کر انہوں نے کراچی میں کلینک کھول لیا۔ ✗

(ii) انہوں نے ہر مشکل گھڑی میں اپنے بھائی کا ساتھ دیا۔ ✓

(iii) وہ خواتین کو عملی سیاست میں آنے سے منع کرتی تھیں۔ ✗

(iv) انہوں نے "اپوا" کے پلیٹ فارم سے تعلیمی خدمات انجام دیں۔ ✓

(v) محترمہ فاطمہ جناح نے 1957ء میں وفات پائی ✗

سبق نمبر: 4

ملکۂ کوہسار مری

س درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

ج

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آغوش	گود	لُبھانا	اچھا لگنا
تانتا بندھنا	آمدورفت شروع ہونا	مبہوت	حیران
توسط سے	وسیلے سے	محور	مرکز
خنک	ٹھنڈا	مسافت	دُوری
سامراج	وہ نظام حکومت جو نوآبادیات پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کے لیے قائم کیا جائے۔	ملکہ کوہسار	پہاڑوں کی ملکہ
		نبرد آزما	مقابلہ کرنا
		یخ بستہ	سردی سے برف کی طرح جما ہوا۔
سحر انگیز	جادو کا اثر پیدا کرنے والا		
سہانا	پیارا		
سیاح	سیر کرنے والا		

س مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

(i) مری میں کن مہینوں میں شدید سردی پڑتی ہے؟

ج مری میں دسمبر سے مارچ تک شدید سردی پڑتی ہے۔

(ii) راولپنڈی سے مری کتنی مسافت پر واقع ہے؟

ج مری، راولپنڈی سے قریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔

(iii) پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگ کب مری کا رُخ کرتے ہیں؟

ج گرمی پڑتے ہی پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگ مری کی طرف رُخ کرتے ہیں۔

س مری سمندر کی سطح سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟

ج مری سمندر کی سطح سے قریباً ساڑھے سات ہزار فٹ بلندی پر واقع ہے۔

(v) مری میں برقی قمقموں کی روشنی میں کیسا محسوس ہوتا ہے؟

ج مری میں برقی قمقموں کی روشنی میں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آسمان سے ستارے زمین پر اُتر آئے ہیں۔

(vi) مری کے لوگوں نے انگریزوں کے خلاف کونسی جنگ لڑی؟

ج مری کے لوگوں نے انگریزوں کے خلاف گوریلا جنگ لڑی۔

(vii) انگریزوں کو مری میں قدم جمانے کا موقع کب میسر آیا؟

ج برصغیر پاک و ہند میں ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کو ناکامی ہوئی تو انگریزوں کو مری میں قدم جمانے کا موقع میسر آیا۔

(viii) مری کے راستے میں کونسے درخت ہیں؟

ج مری کے راستے میں صنوبر اور چیڑ کے درخت ہیں۔

س درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(i) مری کس علاقے کا ایک تازگی اور پہاڑی مقام ہے؟

(a) خیبر پختونخواہ کا (b) ✓ پنجاب کا (c) کشمیر کا (d) بلوچستان کا

(ii) گرمی پڑتے ہی کون مری کا رخ کرتے ہیں؟

(a) مختلف دیہاتوں کے لوگ (b) مختلف قصبوں کے لوگ (c) مختلف شہروں کے لوگ (d) ✓ مختلف علاقوں کے لوگ

(iii) انیسویں صدی کی تیسری دہائی میں مری میں بیس کیمپ کس نے بنایا؟

(a) مغلوں نے (b) سکھوں نے (c) پٹھانوں نے (d) ✓ انگریزوں نے

(iv) ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کو ہوئی:

(a) کامیابی (b) فتح (c) ✓ ناکامی (d) برابری

(v) مری کس کے اردگرد آباد ہے؟

(a) ایک پہاڑ کے (b) ایک گاؤں کے (c) ایک دریا کے (d) ✓ ایک سڑک کے

(vi) گرمیوں میں مری کی کیسی ہوائیں لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں؟

(a) برفانی ہوائیں (b) تیز ہوائیں (c) ✓ خنک ہوائیں (d) معتدل ہوائیں

(vii) چیئر لفٹ اور کیبل کار سیاحوں کی دلچسپی کا محور ہیں۔

(a) بھوربن میں (b) بانسرا گلی میں (c) گھوڑا گلی میں (d) ✓ نیو مری میں

س جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
صحت افزاء	مری ایک صحت افزاء مقام ہے۔
نبرد آزما ہونا	برصغیر کے مسلمان انگریزوں کے خلاف نبرد آزما ہوئے۔
قابل دید	ملکہ کوہسار مری قابل دید ہے۔
فرزندان اسلام	لاکھوں فرزندان اسلام نے اس سال حج کیا۔

س درست اور غلط بیان کی نشاندہی کریں۔

(i) مری صوبہ خیبر پختونخواہ کا تاریخی مقام ہے۔ ✗

(ii) گرمیوں میں مری کی خنک ہوائیں اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ ✓

(iii) ۱۹۴۶ء میں قائداعظمؒ لیاقت علی خان کے ہمراہ مری میں تشریف لائے۔ ✗

(iv) معروف و مشہور لارنس کالج بھوربن کے مقام پر واقع ہے۔ ✗

(v) تحریک پاکستان میں اہل مری کا کردار نمایاں رہا ہے۔ ✓

س درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

ج

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بلند	پست	خوبصورت	بدصورت
خنک	گرم	معروف	غیر معروف

س جملے بنائیں۔

ج

الفاظ	جملے
قدم جمانا	جنگ آزادی کے بعد انگریزوں کو مری میں قدم جمانے کا موقع میسر آیا
آغوش میں لینا	مری کا پیارا موسم آنے والوں کو اپنی آغوش میں لے لیتا ہے۔
تانتا بندھنا	مری میں سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا ہے
قدم چومنا	ماں کی محبت میں وہ ماں کے قدم چومنے لگا۔

س کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

ج

کالم الف	کالم ب
مری	جنگ
لڑائی	درخت
چڑھائی	تاریخی مقام
صنوبر	مشہور
مگن	بلندی

17

(16) سبق نمبر: 5

ہم ایک ہیں

س درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تلے	نیچے	سانجھی	مشترکہ
چمن	باغ	گگن	آسمان
راہی	مسافر		

س دیئے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i) شاعر نے کون سی دو چیزوں کو سانجھا قرار دیا ہے؟
ج شاعر نے خوشی اور غم کو سانجھا قرار دیا ہے۔

(ii) بند مٹھی سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
ج بند مٹھی سے مراد اتحاد اور یک جہتی ہے۔

(iii) پاک وطن کی عزت کتنی پیاری ہے؟
ج پاک وطن کی عزت ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری ہے۔

س درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(i) ہم کس کے سائے تلے ایک ہیں؟
(a) آسمان (b) بادل (c) اسلام (d) ✓ پرچم

(ii) ہم سب کس کے مسافر ہیں؟
(a) ایک ہی ٹرین کے (b) ✓ ایک ہی کشتی کے (c) ایک ہی بس کے (d) ایک ہی جہاز کے

(iii) جانباز سپاہی کس پر مٹنے والے ہیں؟
(a) ✓ اپنی آن پر (b) اپنے پرچم پر (c) اپنے وطن پر (d) اپنی عزت پر

(iv) کس کی عزت ہمیں اپنی جان سے پیاری ہے؟
(a) پرچم کی (b) دین کی (c) ✓ وطن کی (d) اپنی

(v) پھول اور شبنم کس جگہ ایک ہیں؟
(a) چمن میں (b) باغ میں (c) ✓ وطن میں (d) پاکستان میں

س: درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

ج:

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پرچم	جھنڈا	آن	شان
چمن	باغ	سانجھی	مشترکہ
راہی	مسافر	گگن	آسمان
جانباز	جان قربان کرنے والا		

س: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

ج:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خوشی	غمی	پھول	کانٹا
پاک	ناپاک	عزت	ذلت
تلے	اوپر	سایہ	دھوپ

س: کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

ج:

کالم الف	کالم ب
پرچم	پھول
سانجھی	مسافر
چمن	جھنڈا
منزل	دریا
سمندر	مشترکہ

سبق نمبر: 6

اشتہارات ضروری نہیں

سلیبس میں شامل نہیں ہے:

سبق نمبر: 7 (18)

یوم دفاع

ب درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امسال	اس سال	داد تحسین دینا	شاباش دینا
اُمنگ	ولولہ، جوش	دھمک	آہٹ
جرّی	بہادر	سحر انگیز	جادو کا اثر پیدا کرنے والا
جوق در جوق	گروہ در گروہ	سرمستی	بے خودی
چھکے چھڑا دینا	بدحواس کرنا	سکہ بٹھانا	رُعب قائم کرنا
حیرت انگیز	حیرانی پیدا کرنے والا		

ب مختصر جوابات دیں۔

1. یوم دفاع کب منایا جاتا ہے؟

ج ۱۹۶۵ء کی ایک اندھیری رات میں ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کر دیا پاکستان کی بہادر اور جری فوج نے دشمن کے چھکے چھڑا دیے۔ یوم دفاع پاکستانی فوج کے اس کارنامے کی یاد تازہ کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔

2. لاہور میں یوم دفاع کی تقریب کہاں منعقد ہوتی ہے؟

ج لاہور میں یوم دفاع کی تقریب فورٹریس سٹیڈیم میں منعقد کی جاتی ہے

3. فضا کس چیز سے گونج رہی تھی؟

ج فضا قومی ترانوں سے گونج رہی تھی۔

4. تقریب کا باقاعدہ آغاز کیسے ہوا؟

ج تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔

5. تلاوت اور نعت کے بعد کیا پڑھا گیا؟

ج تلاوت اور نعت کے بعد قومی ترانہ پڑھا گیا

6. ناظرین نے فوجی جوانوں کو کس طرح داد تحسین دی؟

ج ناظرین نے جوش سے تالیاں بجا کر فوجیوں کو داد تحسین دی

س درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ (19) جملے

الفاظ	جملے
چھکے چھڑا دینا	۱۹۶۵ء کی جنگ میں پاک فوج نے دشمن کے چھکے چھڑا دیے۔
جنون سرد پڑنا	ہندوستان کا جنگی جنون سرد پڑ گیا۔
جوق در جوق	لوگوں نے جلسے میں جوق در جوق شرکت کی۔
سکہ بٹھانا	علی نے احمد پر اپنی بہادری کا سکہ بٹھا دیا۔
میلی آنکھ سے دیکھنا	دشمن نے وطن عزیز کو میلی آنکھ سے دیکھا تو اسکی آنکھ پھوڑ دی جائے گی۔
نیست و نابود کرنا	دشمن کے ٹینکوں کو نیست و نابود کر دیا گیا۔

س درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

1. ہر سال یوم دفاع کب منایا جاتا ہے؟
(a) ۱۴ اگست کو (b) ۲۳ مارچ کو (c) ۶ ستمبر کو (d) ۷ ستمبر کو

2. ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ کتنے روز جاری رہی؟
(a) سات روز (b) سترہ روز (c) پندرہ روز (d) ستائیس روز

3. فوجی جوانوں نے کتنی دیر میں تسمے والے جوتے پہن کر رائفلیں اٹھالیں؟
(a) تین منٹ (b) تیرہ منٹ (c) تین سیکنڈ (d) تیرہ سیکنڈ

4. بھارت نے پاکستان پر کب حملہ کیا؟
(a) ۱۹۵۶ء میں (b) ۱۹۶۵ء میں (c) ۱۹۹۱ء میں (d) ۱۹۵۹ء میں

س درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
متحد	الگ	آغاز	انجام
دھکیلنا	کھینچنا	باقاعدہ	بے قاعدہ
جری	ڈرپوک		

س کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

ج

الف	ب
یوم دفاع	دیکھنے والے
بہادر	سرور کائنات
تماشائی	سحر انگیز
نعت	6 ستمبر
حیرت انگیز	جری

ضمیمہ

(20)

س: خلاصہ لکھیں: یوم دفاع

ج: خلاصہ:

ستمبر ۱۹۶۵ء کی ایک اندھیری رات میں ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کر دیا. لیکن پاکستان کی بہادر فوج نے اس جنگ میں دشمن کے چھکے چھڑا دیے. دشمن کو مجبوراً اقوام متحدہ میں جنگ بندی کی درخواست پیش کر دی.

یوم دفاع پاکستانی فوج کے اس کارنامے کی یاد تازہ کرنے کے لیے ہر سال ۶ ستمبر کو منایا جاتا ہے. لاہور میں یوم دفاع کی تقریب فورٹریس سٹیڈیم میں منائی جاتی ہے. تقریب وقت مقررہ پر شروع ہوئی.

پہلے تلاوت قرآن پاک کی گئی اسکے بعد نعت پڑھی گئی. پھر قومی ترانہ پڑھا گیا اس کے بعد نوجوان دستوں کی صورت میں مارچ پاسٹ کرتے ہوئے گزرے.

مارچ پاسٹ کے بعد چلتی ہوئی جیپیں اور ٹینک میدان میں آئے. ایسے نوجوان بھی تھے جنہوں نے اپنی جسمانی طاقت کا مظاہرہ کیا. سب سے آخر میں اسلحہ کی نمائش کی گئی اس کے بعد نمائش میں بابر، غوری، غزنوی بدر اور حتف میزائل رکھے گئے.

س: دیے گئے پیراگراف کی سلیس کریں اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی اور عنوان بھی لکھیں.

ج: پیراگراف نمبر: 1

جنگ بندی کی: ہر سال یوم دفاع ۶ ستمبر کو منایا جاتا ہے ....

جنگ بندی کی درخواست پیش کر دی.

عنوان: یوم دفاع

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

یوم دفاع	حفاظت کا دن
جری	دلیر
چھکے چھڑا دیے	بدحواس کر دیا
جنگی جنون سر د پڑ گیا	جنگ کرنے کا جذبہ ختم ہو گیا
جنگ بندی	جنگ ختم کرنا

سلیس:

ہر سال حفاظت کا دن 6 ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ ستمبر 1965ء کی اندھیری رات میں ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کر دیا۔ لیکن پاکستان کی بہادر اور دلیر فوج نے دشمن کو بدحواس کر دیا۔ سترہ روز جاری رہنے والی اس جنگ میں ہندوستان کا جنگ کرنے کا جذبہ ختم ہو گیا اور اس نے اقوام متحدہ میں گڑگڑا کر فوری طور پر جنگ ختم کرنے کی درخواست پیش کر دی۔

پیراگراف نمبر: 2

سب سے آخر میں ۔۔۔۔۔ نیست و نابود کر دیا جائے گا۔

ج عنوان: یوم دفاع

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:

اسلحے	ہتھیار
فضل	کرم
فخر	ناز
میلی آنکھ سے دیکھنا	بُری نظر سے دیکھنا
نیست و نابود کرنا	تباہ و برباد کرنا

سلیس:

تقریب کے آخر میں فوجی ہتھیار کی نمائش کی گئی۔ خدا کے کرم سے ہم نے اپنے دفاع کے لیے بابر، غوری، غزنوی بدر اور حتف میزائل بنا رکھے ہیں۔ ہمیں بجا طور پر اپنی بہادر افواج پر ناز ہے۔ اگر دشمن نے کبھی وطن عزیز کو بُری نظر سے دیکھا تو اسے تباہ و برباد کر دیا جائے گا۔

سبق نمبر: 8 پرانا کوٹ (22)

س مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

س اس نظم میں کون سی دو تاریخی شخصیات کا ذکر آیا ہے؟
ج اس نظم میں دو تاریخی شخصیات "واسکوڈی گاما" اور مارکوپولو کا ذکر آیا ہے۔

س کوٹ پر چکنائی کے دھبوں کا باعث کیا ہے؟
ج کوٹ پر چکنائی کے دھبوں کا باعث یہ ہے کہ اس کوٹ کو کبھی کوئی حلوائی بھی پہن چکا ہے۔

س کوٹ کو تاریخ کا ورق کیوں کہا گیا ہے؟
ج کوٹ کو تاریخ کا ورق اس لیے کہا گیا ہے کہ اسے کئی تاریخی شخصیات پہن چکی ہیں۔

س پرانے کوٹ کو کون کون پہن چکے ہیں؟
ج پرانے کوٹ کو واسکوڈی گاما ، ترک ، ایرانی اور حلوائی پہن چکے ہیں۔

س درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

1. پرانا کوٹ نیلام سے کب خریدا گیا؟
(a) گرمیوں میں (b) جاڑوں میں (c) سردیوں میں (d) بہار میں

2. اگر پھٹ جائے تو چل نہیں سکتا۔
(a) جوتا (b) کوٹ (c) ٹائر (d) نوٹ

3. پرانا کوٹ کس وضع کا عجیب جامہ ہے۔
(a) پاکستانی (b) پرانی (c) ایرانی (d) جاپانی

4. پرانا کوٹ کس کی طرح جگہ جگہ پھرا ہے؟
(a) ابن بطوطہ (b) ابن انشاء (c) مارکو پولو (d) واسکوڈی گاما

5. پرانے کوٹ کی رنگت کون چرا لیا گیا؟
(a) آفتاب (b) گلاب (c) ماہتاب (d) حالات

س درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

ج

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قلیل	تھوڑا		
وضع	شکل	آفتاب	سورج
مثل	مانند	جامہ	لباس

س مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

ج 1۔ خریدا جاڑوں میں نیلام سے پرانا کوٹ

2۔ گزشتہ صدیوں کی تاریخ کا ورق ہے یہ کوٹ

3۔ نہ دیکھو کہنیوں پر اس کی خستہ سامانی

4۔ پہن چکے ہیں اسے ترک اور ایرانی

5۔ جگہ جگہ پہ پھرا مثل مارکو پولو

6۔ پہن چکا ہے کبھی اسکو کوئی حلوائی

س درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

ج

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پرانا	نیا	قلیل	زیادہ
بڑا	چھوٹا	گزشتہ	موجودہ
خرید	فروخت		

س جملے بنائیں:

ج

الفاظ	جملے
مثل	مارکو پولو کی مثل اسے سیر کرنے کا شوق ہے۔
عبرت	اس کہانی میں عبرت کا اِک سبق ہے۔
غنیمت	موقع کو غنیمت جانیے۔
آفتاب	غروب آفتاب کا وقت ہو چکا ہے۔
قلیل	اس کوٹ کی قیمت قلیل ہے۔

س درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

ج

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جاڑا	سردی	غنیمت	کافی ہونا
جامہ	لباس	قلیل	تھوڑا، کم
خستہ	خراب	نیلام	بولی لگانا
عبرت	خوف	وضع	صورت و شکل

(24)

س خلاصہ لکھیں "پرانا کوٹ"

ج خلاصہ:

شاعر اس مزاحیہ نظم کے ذریعے انسانی رویے کو پیش کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے سردیوں میں ایک پرانا کوٹ خریدا۔ یہ کوٹ اس نوٹ کی طرح نہیں جو پھٹ جانے کے بعد چل نہیں سکتا۔ اس انوکھے لباس کو ترک، ایرانی اور واسکوڈی گاما پہن چکے ہیں۔ مارکوپولو کی طرح یہ کوٹ مختلف جگہیں پھر چکا ہے۔ یہ کوٹ پرانے کوٹوں کا لیڈر ہے۔ اس کی قیمت بہت کم ہے۔ اس پر داغ دھبے دیکھ کر لگتا ہے کہ اسے کوئی حلوائی بھی پہن چکا ہے۔ یہ کوٹ صدیوں پرانی تاریخ کی نشانی ہے اس کو خرید کر عبرت حاصل کرنی چاہیے۔

س مرکزی خیال لکھیں۔ "پرانا کوٹ"

ج مرکزی خیال:

پرانے کوٹ کے ذریعے شاعر یہ پیغام دیتا ہے کہ جس طرح چیزیں پرانی ہو کر عبرت کا نشان بن جاتی ہیں اسی طرح خراب رویے بھی عبرت کا نشان ہیں۔

سبق نمبر: 9 "گل صنوبر کی کہانی"

س درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

ج

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آدم زاد	انسان	بے گور و کفن	قبر اور کفن کے بغیر
آغوش	گود	پختہ	پکا
آہٹ	چلنے کی آواز	تدبیر	تجویز، بندوبست
الغوزہ	ایک ساز	تمتما اٹھنا	چمک
بے تاب	بے چین	حفظ و امان	حفاظت اور امن
بے ساختہ	بے ارادہ	سُریلی	خوش آواز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سنّاٹا	خاموشی	مانوس	واقف
سنسان	ویران	مسہری	ایک قسم کا پلنگ
عزم	ارادہ	مشغول	مصروف
عنایت	مہربانی	مکین	مکان میں رہنے والا
عیب	خرابی	ویران	غیر آباد
فرشتۂ اجل	موت کا فرشتہ		
کفارہ	تاوان		
مارگزیدہ	سانپ کا ڈسا		

سوالات کے جوابات دیں۔

س محسن پور کے آس پاس کے علاقوں میں کونسی وبا پھیلی ہوئی تھی؟

ج محسن پور کے آس پاس کے علاقوں میں طاعون کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔

س گل اور صنوبر کا آپس میں کیا رشتہ تھا اور وہ ظہیرہ کے گھر کھانا کھانے کیوں گئے؟

ج گل اور صنوبر کا آپس میں بھائی بہن کا رشتہ تھا اور وہ ظہیرہ کے گھر کھانا کھانے کے لیے گئے۔

س ظہیرہ اپنے گناہ کا کفارہ کیسے ادا کرنا چاہتی تھی؟

ج ظہیرہ اپنے گناہ کا کفارہ گل کو آزاد کر کے ادا کرنا چاہتی تھی۔

س صنوبر ہاتھ میں خنجر لے کر کس کو قتل کرنے آئی تھی؟

ج صنوبر ہاتھ میں خنجر لے کر ظہیرہ کو قتل کرنے آئی تھی

س نصیر کون تھا اور اُس کی حالت کیوں خراب ہوتی جا رہی تھی؟

ج نصیر ظہیرہ کا بڑا لڑکا تھا اس کو سانپ نے کاٹ لیا تھا اور زہر کے اثر سے اس کی حالت خراب ہوتی جا رہی تھی۔

س اس کہانی میں کس قوم کی خودداری اور غیرت بیان کی گئی ہے؟

ج اس کہانی میں بلوچ قوم کی خودداری اور غیرت بیان کی گئی ہے

ب درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

1 محسن پور کے وسیع میدان میں کس نے اپنی بستی بنا رکھی تھی؟

سندھیوں نے (ا) پنجابیوں نے (ج) بلوچوں نے (ط) پٹھانوں نے (ہ)

محسن پور کے آس پاس کے علاقوں میں کون سی وبا پھیلی ہوئی تھی؟

چیچک کی (d) طاعون کی (c) ملیریا کی (b) ہیضے کی (a)

تین چار دن کے اندر جھونپڑیاں کس سے خالی ہوگئیں؟

مکینوں سے (d) انسانوں سے (c) خوراک سے (b) جانوروں سے (a)

گل نے حسرت بھری نظروں سے بہن کی طرف دیکھ کر ہاتھ کہاں رکھا؟

اپنے پاؤں پر (d) اپنے پیٹ پر (c) اپنے سینے پر (b) اپنے سر پر (a)

دُور [illegible] گھر سے کیا نکلتا دکھائی دیا؟

دھواں (d) پانی (c) بزرگ (b) آدمی (a)

جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
سایہ منڈلانا	مارگزیدہ پر موت کا سایہ منڈلا رہا تھا۔
ہُو کا عالم	ہر طرف ہُو کا عالم تھا۔
تان لگانا	نوجوان بلوچ نے الغوزے پر تان لگائی۔
آدم زاد	دُور دُور تک آدم زاد دکھائی نہ دیتا تھا
تمتما اٹھنا	علی کا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا۔
مارگزیدہ	مارگزیدہ کی حالت خراب ہوتی جا رہی تھی۔
انتقام کی آگ بھڑکنا	مشتاق کے دل میں انتقام کی آگ بھڑک رہی تھی۔
تیر کی طرح لگنا	ظہیرہ کے دل میں منوبر کی باتیں تیر کی طرح لگی تھیں۔
فرشتۂ اجل	فرشتۂ اجل موت کے فرشتے کو کہا جاتا ہے۔

درج ذیل کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
انتقام لینا	معاف کرنا	سایہ	دھوپ
وسیع	تنگ	پھیلنا	سکڑنا
ویران	آباد	پختہ	کچا

س: واحد کی جمع لکھیں۔

ج:

واحد	جمع	واحد	جمع
موت	اموات	شخص	اشخاص
عیب	عیوب	تدبیر	تدابیر
قوم	اقوام		

س: درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کریں۔

ج:
1. محسن پور کے وسیع میدان میں بختونوں نے اپنی بستی بنا رکھی تھی۔ ✗
2. بلوچوں کی جھونپڑیوں میں زندگی کے آثار نظر آتے تھے۔ ✓
3. ایک جھونپڑی کے دو ننھے مکینوں کو اللہ نے اپنی حفظ و امان میں رکھا تھا۔ ✓
4. گل اور صنوبر آپس میں محلے دار تھے۔ ✗
5. ظہیرہ نے گل اور صنوبر کو کھانا کھلایا اور شربت پلایا۔ ✗
6. ظہیرہ کا چہرہ غصے سے تمتما اٹھا۔ ✓
7. انسان کا دماغ بھی عجیب چیز ہے۔ ✗
8. گل ظہیرہ کے گھر سے مانوس ہو گیا تھا۔ ✓

س: کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
زندگی	وبا
ہُو کا عالم	سناٹا
الغوزہ	موت
طاعون	غیرت مند
گناہ	تان
خوددار	کفارہ

س: غلط جملوں کو درست کریں

ج:

غلط جملے	درست جملے
لندن سے تار آئی ہے۔	لندن سے تار آیا ہے
دو روپے کی دہی لاؤ۔	دو روپے کا دہی لاؤ۔

غلط جملے	درست جملے
میں نے ایک خواب دیکھی۔	میں نے ایک خواب دیکھا۔
جھاگ بیٹھ جائے گا	جھاگ بیٹھ جائے گی۔

ب خلاصہ لکھیں: "گل، صنوبر کی کہانی"

ج خلاصہ:

گل اور صنوبر بہن بھائی تھے ان کی بستی میں طاعون کی وبا پھیلنے سے گھر کے گھر تباہ ہو گئے۔ بعض لوگ زندگی بچانے کے لیے بھاگ نکلے۔ یہ دونوں بہن بھائی بھی نزدیک کے گاؤں میں ایک بستی میں جا پہنچے۔ جہاں ایک گھر میں ایک خاتون اپنے بچوں کے ہمراہ ایک پلنگ پر بیٹھی ہوئی تھی۔ صنوبر نے سلام کیا اور اپنے چھوٹے بھائی کے لیے کھانے کو کچھ مانگا۔ خاتون دونوں کو کھانا اور لباس اس شرط پر دینے کے لیے تیار ہو گئی کہ وہ اس کے گھر میں کام کیا کریں گے۔ صنوبر سمجھی کہ وہ انہیں غلام بنانا چاہتی ہے جو ان کی فطرت کے خلاف ہے۔ وہ واپس آ کر اپنی جھونپڑی میں سو گئے گل کو پیاس لگی تو وہ حویلی میں جا پہنچا۔

خاتون نے اسے پکڑ لیا اور بدلہ لینا چاہا کیونکہ اس کی بہن نے خاتون کو کھری کھری سنائی تھیں وہ گل کو دوسرے گاؤں میں لے گئی اور اسکے ساتھ غلاموں جیسا سلوک کرنے لگی کئی برس گزر گئے ایک دن اس خاتون کو صنوبر کی یاد ستانے لگی۔ اس نے گل کو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ تم آزاد ہو اور جہاں چاہو جا سکتے ہو۔ رات کو سو کر جب صبح اٹھے تو حویلی میں صنوبر آئی۔ اس کے ہاتھ میں خنجر تھا۔ گل فوراً صنوبر کے پاؤں سے چمٹ گیا۔ صنوبر خاتون کو قتل کرنے آئی تھی۔ مگر بھائی کی زبانی اس کا رویہ سن کر اس نے ارادہ بدل دیا۔ اسی رات خاتون کے بیٹے کو سانپ نے ڈس لیا۔ صنوبر باہر سے کسی پودے کی پتیاں توڑ لائی۔ ان کا پانی لڑکے کے منہ میں ڈالا تو وہ ہوش میں آ گیا۔ خاتون نے اپنے بیٹے کا منہ چوما اور صنوبر کو گلے لگا لیا۔

سبق نمبر: 10 شیخ سعدیؒ کے اقوال

س درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

ج

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ادب عالیہ	اعلیٰ ادب	دانش	عقل
حاسد	حسد کرنے والا	دسترخوان	وہ کپڑا جس پر کھانا چنتے ہیں۔
حق شناس	حق کو پہچاننے والا	لقب	وہ نام جو کسی وصف کے سبب لوگوں نے دیا ہو۔
حکمت	دانائی	—	
حکیم مشرق	مشرق کا دانا	مُردار	مرا ہوا
مشعل	چراغ	معلّم	اُستاد

س مختصر جوابات دیں۔

س شیخ سعدی کا اصل نام کیا تھا؟

ج شیخ سعدی کا اصل نام شرف الدین تھا۔

س شیخ سعدی کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

ج شیخ سعدی کو حکیم مشرق کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

س انھیں حکیم مشرق کے علاوہ اور کیا کہا جاتا ہے؟

ج شیخ سعدی کو حکیم مشرق کے علاوہ معلم اخلاق بھی کہا جاتا ہے۔

س کیا انھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزارا۔

ج جی ہاں انھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزارا۔

س شیخ سعدی کی نظم و نثر کی دو کتابوں کے نام بتائیں۔

ج شیخ سعدی کی نظم و نثر کی دو کتابوں کے نام بوستان اور گلستان ہیں۔

س درج ذیل مرکبات کا مفہوم واضح کریں

ج

مرکبات	مفہوم	مرکبات	مفہوم
حکیم مشرق	مشرق کا دانا	معلم اخلاق	اچھے طور طریقے سکھانے والا
حکمت و دانش	دانائی اور عقل	—	
سیر و سیاحت	سفر کرنا	ادب عالیہ	اعلیٰ ادب

س متضاد لکھیں۔

دنیا ، بدنصیب ، بےعمل ، دوست ، مصیبت

ج

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دنیا	آخرت	دوست	دشمن
بدنصیب	خوش نصیب	مصیبت	راحت یا آرام
بےعمل	باعمل	-	

س درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

1. بری صحبت میں بیٹھنے والے کیا چیز اچھی نہیں ہوتی؟
سیرت (d) صورت (c) سوچ (b✓) نظر (a)

2. دشمن کے ساتھ بےموقع نرمی کرنا اُسے کیا بناتا ہے؟
کتا (d) شیر (c✓) دوست (b) طاقت ور (a)

3. کون دنیا کی ذلیل ہستی شمار ہوتا ہے؟
کتا (d✓) بےعمل (c) بدکردار (b) جھوٹا (a)

4. کس کے لیے بدعا کرنے کی ضرورت نہیں۔
مشرک (d) کافر (c) منافق (b) حاسد (a✓)

5. لوگوں کو ستانے والا کیا ہے؟
بےفیض (d) بےحیا (c) بدنصیب (b✓) بدکار (a)

6. شیخ سعدی کہاں پیدا ہوئے؟
شیراز میں (d✓) بغداد میں (c) مدینہ منورہ میں (b) مکہ مکرمہ میں (a)

س جملے بنائیں۔

ج

الفاظ	جملے
مشعل	بےعمل عالم ایسا ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں مشعل۔
نعمت	اللہ کی ہر نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
قدر	وقت کی قدر کرو۔
لقب	"مادرِ ملت" محترمہ فاطمہ جناح کا لقب ہے۔
حاسد	حاسد حسد کی آگ میں جلتا رہتا ہے

س مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ج 1. دنیا کا مال **زندگی** کے آرام وسکون کے لیے ہے۔

(31)

2 . بے عمل عالم ایسا ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں **مشعل**

3 . **بے فائدہ** بات کر کے اپنی قدر نہ گھٹا .

4 . دو کتے ایک **مردار** کو مل کر نہیں کھا سکتے

5 . اگر تو دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تو لوگوں پر **احسان** کر .

مضمون اُردو (ب)

جماعت ششم

(32)

س مضمون لکھیں۔

ج

قائداعظم

قائداعظم کا اصل نام محمد علی جناح ہے۔ آپ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے آپ کے والد پونجا جناح بہت بڑے دولت مند تاجر تھے۔ محمد علی جناح نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی۔ اور میٹرک پاس کرنے کے بعد سولہ سال کی عمر میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان چلے گئے۔ چار سال کے بعد بیرسٹر بن کر انگلستان سے کراچی واپس آ گئے۔ اس زمانے میں آپ کے والد کو کاروبار میں بہت نقصان ہوا اور ان کی مالی حالت بہت خراب ہو گئی ان حالات میں آپ نے کراچی رہنا پسند نہ کیا اور بمبئی چلے گئے۔ اور ۱۹۰۶ میں بمبئی ہائی کورٹ کے ایڈووکیٹ بن گئے۔

مالی پریشانیوں سے چھٹکارا ملا تو آپ نے سیاست میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ اور کانگرس میں شامل ہو گئے اس جماعت میں شامل ہو کر آپکی یہ کوشش تھی کہ ہندو مسلمان مل جل کر وطن کی آزادی کے لیے کوشش کریں لیکن ان کی یہ آرزو پوری نہ ہوئی۔ آخر مولانا محمد علی کے فوت ہونے پر ہندوستانی مسلمانوں نے آپکو ہندوستان آنے کی دعوت دی آپ محض مسلمانوں کے مفاد کی خاطر وطن آ گئے۔

۱۹۴۰ء میں مسلم لیگ کا ایک عظیم الشان جلسہ لاہور میں آپکی صدارت میں ہوا اس جلسے میں لاکھوں مسلمان شامل ہوئے آخر بڑی جدوجہد کے بعد ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان وجود میں آیا اور قائداعظم اس کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ پاکستان بن جانے پر بھارت میں ہندوؤں نے مسلمانوں پر بے پناہ ظلم کیے۔ بھارت کو چھوڑ کر پاکستان آنے والے مسلمانوں

کو بے دریغ قتل کیا، ان کے گھروں کو جلایا اور ان کا مال و اسباب لوٹ لیا۔

قائد اعظم نے پاکستان کی نئی حکومت کو مضبوط بنانے کے لیے دن رات کام کیا اس مسلسل محنت سے ہمارے قائد کی صحت خراب رہنے لگی اور ہمارے یہ محبوب رہنما کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

آپ کا مزار کراچی میں ہے۔

س کہانی لکھیں:

جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

ج ایک گیدڑ اور ایک اونٹ کی آپس میں گہری دوستی تھی۔ جنگل میں ان کی رہائش گاہ کے قریب ایک ہی دریا بہتا تھا۔ اس دریا کے دوسرے کنارے پر گنے کے کھیت تھے۔ ایک روز دونوں دوستوں نے گنے کھانے کا پروگرام بنایا چنانچہ دونوں اکٹھے گھر سے نکلے۔ دریا کے کنارے پہنچ کر گیدڑ اونٹ کی پشت پر سوار ہو گیا۔ دونوں بڑے آرام کے ساتھ دریا کے پار اتر گئے اور گنے کے کھیت میں جا پہنچے گیدڑ تو گنے کھا کر بہت جلد سیر ہو گیا اور کھیت سے باہر آ کر اپنی عادت کے مطابق چیخنا شروع کر دیا اونٹ چونکہ ابھی پوری طرح سیر نہیں ہوا تھا اس لیے گیدڑ سے خاموش رہنے کو کہا۔ گیدڑ نے جواب دیا کہ کھانا کھا کر چلانا میری عادت ہے۔

گیدڑ کی آواز سن کر کھیت کا مالک ہاتھ میں ڈنڈا لیے بھاگتا ہوا آ گیا۔ اونٹ کو گنے کھاتے دیکھ کر بے تحاشا مارنا شروع کر دیا اور مار مار کر اپنے کھیت سے باہر نکال دیا۔ گیدڑ نے جب اونٹ کی یہ درگت بنتے دیکھی تو دم دبا کر بھاگ نکلا۔ آخر دونوں پھرتے پھراتے دریا کے کنارے پہنچ گئے۔ دریا عبور کرنے کے لیے

اب اونٹ کو پھر دریا اترنا پڑا اور گیدڑ اس کی پشت پر سوار ہو گیا۔ جب گہرے پانی میں پہنچے تو اونٹ نے ایک دو ڈبکیاں لگائیں گیدڑ نے اونٹ کو ڈبکی لگانے سے روکا تو اس نے جواب دیا کہ دریا کو پار کرتے ہوئے ڈبکیاں لگانا میری عادت ہے۔ جب اونٹ نے کچھ ڈبکیاں لگائیں تو گیدڑ پانی میں ڈوب گیا اور اس طرح اُس نے اپنے کیے کی سزا پائی۔

س ج درخواست لکھیں۔ "بیماری کی"

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب نیشنل گرلز ہائی سیکنڈری سکول رحیم یار خان

جنابِ عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میں کل سے بخار میں مبتلا ہوں اور سر درد کی شکایت بھی ہے۔ اس بنا پر میں سکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ براہ کرم مجھے دو یوم کی رخصت عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا تابع فرماں

ا۔ ب۔ ج

جماعت ششم

س والد کے نام خط لکھیں "پیسے منگوانے کے لیے"

ج

امتحانی مرکز

۷ اپریل ۲۰۲۰

پیارے اباجان!

السلام علیکم۔

آپ کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ کل ہی میرا نتیجہ نکلا ہے۔ میں پانچویں جماعت میں اوّل آیا ہوں۔ یہ سب آپکی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ مجھے چھٹی جماعت کے لیے کاپیوں اور کتابوں کی ضرورت ہے۔ مہربانی فرما کر (۲۰۰۰) دو ہزار روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں تاکہ میں اپنی پڑھائی باقاعدگی سے شروع کر سکوں

امی جان کا کیا حال ہے اُنکی خدمت میں سلام۔

والسلام

آپ کا بیٹا

ا۔ب۔ج

س: مذکر یا مؤنث لکھیں

ج:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
باپ	ماں	تیلی	تیلن
شوہر	بیوی	بنگالی	بنگالن
بھائی	بہن	درزی	درزن
مرد	عورت	گویّا	گائن
خاوند	بیوی	نٹ	نٹنی
نواب	بیگم	ہندو	ہندنی
بادشاہ	ملکہ	ڈوم	ڈومنی
خان	خانم	لوہار	لوہارن
غلام	لونڈی	پھوپھا	پھوپھی
بھائی	بھابھی	دادا	دادی
میاں	بیوی	نواسا	نواسی
خواجہ	خاتون	کنوارہ	کنواری
بوڑھا	بڑھیا	ابو	امّی
بہنوئی	بہن	لڑکا	لڑکی
خالو	خالہ	میراثی	میراثن
راجا	رانی	پڑوسی	پڑوسن
سسر	ساس	سنار	سنارن
دیور	دیورانی	یہودی	یہودن
بھکاری	بھکارن	بھنگی	بھنگن
پارسی	پارسن	گوالا	گوالن
بڑھئی	بڑھائن	حاجی	حجن
موچی	موچن	بھٹیارا	بھٹیارن
سقہ	سقن	پنجابی	پنجابن

مذکر	مونث	مذکر	مونث
دوہتا	دوہتی	شیخ	شیخانی
ننھا	ننھی	پنڈت	پنڈتانی
شہزادہ	شہزادی	صاحبزادہ	صاحبزادی
چچا	چچی	نانا	نانی
پوتا	پوتی	ماموں	ممانی
بھانجا	بھانجی	والد	والدہ
بندہ	بندی	ملازم	ملازمہ
ہمسایہ	ہمسایہ	شاعر	شاعرہ
جولاہا	جولاہی	محترم	محترمہ
داماد	بہو	خادم	خادمہ
پجاری	پجارن	زاہد	زاہدہ
گھوسی	گھوسن	طالب	طالبہ
فرنگی	فرنگن	مالک	مالکہ
دھوبی	دھوبن	عابد	عابدہ
مالی	مالن		
نائی	نائن		
جوگی	جوگن		
دلہا	دلہن		
کنجڑا	کنجڑن		
اُستاد	اُستانی		
سید	سیدانی		
مغل	مغلانی		
مہتر	مہترانی		
جیٹھ	جیٹھانی		

غلط فقرات کی درستی ۔

غلط فقرات	درست فقرات
السلام وعلیکم کے بعد واضح ہو	السلام علیکم کے بعد واضح ہو
لڑائی جھگڑا کا کوئی فائدہ نہیں	لڑائی جھگڑے کا کوئی فائدہ نہیں
قاعداعظم کو بابائے ملت بھی کہتے ہیں	قائدِاعظم کو بابائے ملت بھی کہتے ہیں ۔
تمام طلبہ حال میں جمع ہوئے ۔	تمام طلبہ ہال میں جمع ہوئے ۔
کوہ ہمالیہ پہاڑ بہت اونچا ہے	کوہ ہمالیہ بہت اونچا ہے
تمہاری مرض بہت پرانی ہے	تمہارا مرض بہت پرانا ہے
آج کی اخبار کہاں ہے ؟	آج کا اخبار کہاں ہے ؟
میرا گیند گم ہو گیا ہے ۔	میری گیند گم ہو گئی ہے
میری قلم کس کے پاس ہے ؟	میرا قلم کس کے پاس ہے
میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے	میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے
اللہ نے ہر امراض کا علاج پیدا کیا ہے	اللہ نے ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے
آپ کہاں جا رہے ہو ؟	آپ کہاں جا رہے ہیں ؟
مجید میرا ہم جماعتی ہے ۔	مجید میرا ہم جماعت ہے
کسی کو گالی نکالنا بری بات ہے	کسی کو گالی دینا بری بات ہے
یار بیٹھو ذرا دم نکال لیں ۔	یار بیٹھو ذرا دم لے لیں
جس کی لاٹھی اس کی بکری	جس کی لاٹھی اس کی بھینس
بیمار کی حالت آگے سے بہتر ہے	بیمار کی حالت پہلے سے بہتر ہے ۔
شاگرد نے استاد کو پوچھا	شاگرد نے استاد سے پوچھا
ہم نے سیر کے لیے جانا ہے	ہمیں سیر کے لیے جانا ہے ۔
عورتیں کھانا کھا رہیں ہیں	عورتیں کھانا کھا رہی ہیں ۔
مجھے یہ سن کر حیرانگی ہوئی	مجھے یہ سن کر حیرانی ہوئی ۔
ہمارا سکول سٹرک پر واقع ہے ۔	ہمارے سکول سٹرک پر واقع ہے ۔
یہ میرے نانے کی دکان ہے ۔	یہ میرے نانا کی دکان ہے

میں نے کوئی برا الفاظ استعمال نہیں کیا۔	میں نے کوئی برا لفظ استعمال نہیں کیا
تم اپنے الو کو سیدھا کرو	تم اپنا الو سیدھا کرو۔
یہ بچہ ابھی روٹی یا پھل کو نہیں کھاتا	یہ بچہ ابھی روٹی یا پھل نہیں کھاتا
میں نے تمہارا نام نہیں بھولا	میں تمہارا نام نہیں بھولا
آپ نے کبھی چڑیا گھر کو دیکھا ہے۔	آپ نے کبھی چڑیا گھر دیکھا ہے۔
کیا تم اپنا لڑکا بھی نہیں پہچانتے	کیا تم اپنے لڑکے کو بھی نہیں پہچانتے
اپنے بھائی کو بولو کہ وقت پر آیا کرے۔	اپنے بھائی سے کہو کہ وقت پر آیا کرے

س تعریف کریں۔

ج لفظ: اگر حروف کو اکٹھا کیا جائے یا ملا کر پڑھا جائے تو لفظ بن جاتا ہے۔ لفظ "احمد"، ا، ح، م، د سے مل کر بنا ہے۔ یا حروف کا مجموعہ ہے۔

جملہ:

گرائمر کی زبان میں لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے کوئی بات پوری طرح سمجھ میں آجائے جملہ کہلاتا ہے۔

مثال نمبر 1۔ ہم ایک اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔

مثال نمبر 2۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

کلمہ اور مہمل

کلمہ: وہ الفاظ جن کے کچھ معنی ہوں کلمہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً میلے، بات، سودا

مہمل:

وہ الفاظ جن کے کچھ معنی نہیں ہوتے اور بامعنی لفظوں کے ساتھ یونہی بولے جاتے ہیں مہمل کہلاتے ہیں۔ مثلاً میلے

(40)

کے ساتھ کچیلے، بات کے ساتھ چیت، سودا کے ساتھ سلف

مثال 1: میلے کچیلے کپڑے نہ پہنو۔

مثال 2: ہم نے بازار سے سودا سلف خریدا۔

س مندرجہ ذیل میں سے جو جملے ہیں ان کے گرد (✓) سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

ج 1. ہمیشہ صاف ستھرا لباس۔

2. محمد اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ ✓

3. برے لوگوں کی محبت سے بچو۔ ✓

4. اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ✓

5. جاؤ بازار سے دودھ لے آؤ۔ ✓

س مندرجہ ذیل میں سے جو کلمہ ہیں ان کے گرد دائرہ لگائیے۔

1. بات چیت، بچا کھچا، دھوم دھام

غلط سلط، کوڑا کرکٹ

کلمہ کی اقسام

اسم: اسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ یا جاندار اور بے جان چیز کا نام ہو۔ مثلاً نعیم، علامہ اقبال، باغ

فعل:

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو۔ مثلاً جاتا ہے، جگایا، کھلے تھے۔

حرف:

حرف وہ کلمہ ہے جو اسم اور فعل کو جوڑنے کے لیے استعمال ہو۔ مثلاً میں، سے، پر، تک، کا، کے، کی وغیرہ

41

س مضمون لکھیں:

"علامہ اقبال"

علامہ اقبال 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم مکتب سے حاصل کی۔ پھر مشن سکول میں پانچویں جماعت میں وظیفہ حاصل کیا۔

دسویں میں وظیفہ حاصل کرنے کے بعد مرے کالج میں داخلہ لیا۔ تعلیم سے فارغ ہو کر آپ کالج میں پروفیسر مقرر ہوئے۔

1905ء میں انگلینڈ چلے گئے۔ وہاں وکالت کا امتحان پاس کیا۔ جرمنی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

1908ء میں وطن واپس آ گئے اور مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار کیا۔ اور بہت سی نظمیں لکھیں اور قومی شاعر کی حیثیت سے بڑی شہرت حاصل کی۔ آپ نے ہی پاکستان کا نظریہ پیش کیا۔

آخر 1947ء میں قائداعظم کی کوشش سے پاکستان وجود میں آیا۔ علامہ اقبال کچھ عرصہ بیمار رہے اور 21۔ اپریل 1938ء کو وفات پا گئے اور بادشاہی مسجد کے قریب سپرد۔ خاک ہیں۔

آپ کی تصانیف میں بانگِ درا، بالِ جبریل اور ضربِ کلیم خاص طور پر مشہور ہیں۔

س ج کہانی لکھیں:

"لالچ بری بلا ہے"

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کتے کو قصاب کی دکان سے گوشت کا ایک ٹکڑا ملا۔ وہ اس ٹکڑے کو منہ میں دبائے شہر سے باہر کی طرف چل پڑا۔ تاکہ

کسی جگہ پر بیٹھ کر پیٹ پوجا کر سکے۔ جہاں دوسرے کتوں کی نظر اس پر نہ پڑے۔ چلتے چلتے اس کا گزر ایک ندی پر سے ہوا۔ ندی کے پُل پر سے گزرتے ہوئے اس نے ندی کے صاف پانی میں اپنا عکس دیکھا تو اپنے دل میں سوچا کہ ایک اور کتا گوشت کا ٹکڑا منہ میں لئے ہوئے ہے۔ یہ خیال آتے ہی جب وہ اس کتے سے گوشت چھیننے کے لیے بھونکا تو اس کا اپنا ٹکڑا بھی پانی میں گر پڑا۔ وہ دوسرے کتے سے گوشت کا ٹکڑا چھیننے کی کوشش میں اپنا ٹکڑا بھی گنوا بیٹھا۔

نتیجہ: سچ ہے "لالچ بُری بلا ہے"

س ج **مذکر کے مونث لکھیں۔**

مذکر	مونث	مذکر	مونث
مریض	مریضہ	ہاتھی	ہتھنی
مجاہد	مجاہدہ	اونٹ	اونٹنی
مالک	مالکہ	شیر	شیرنی
ضعیف	ضعیفہ	مینڈک	مینڈکی
سلطان	سلطانہ	چیونٹا	چیونٹی
گدھا	گدھیا	مور	مورنی
بندر	بندریا	مرغا	مرغی
کتا	کتیا	طوطا	مینا
چوہا	چوہیا	بھینسا	بھینس
بچھڑا	بچھیا	بیل	گائے
چڑا	چڑیا	ناگ	ناگن
مینڈھا	بھیڑ		

درخواست برائے رخصت "شادی"

بخدمت جناب ہیڈماسٹر صاحب نیشنل گیریژن سیکنڈری سکول
رحیم یار خان

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میرے بھائی کی شادی ۲۸ مئی کو ہونا قرار پائی ہے۔ جمعرات کو دعوت ولیمہ ہے براہ کرم مجھے ۲۷ تا ۲۹ مئی تین یوم کی رخصت عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی۔

العارض
آپ کا تابع فرماں
ا۔ ب۔ ج
جماعت ششم

13

(44)

س: والدہ کے نام خط لکھیں خیریت دریافت کرنے کے لیے

ج: امتحانی مرکز

۷ ۔ اپریل ۲۰۲۰

پیاری امّی جان!

السلام علیکم

ابھی ابھی بھائی جان کا خط ملا۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ پچھلے ہفتے بخار میں مبتلا رہی ہیں۔ اس خبر سے میرا دل بہت پریشان ہے۔ امتحان کی وجہ سے چھٹی ملنی مشکل ہے۔ مہربانی فرما کر خط ملتے ہی اپنی صحت کے بارے میں مطلع فرمائیں۔

میری دعا ہے کہ آپ ہمیشہ سلامت رہیں اور ہم سب بہن بھائی آپکے سائے میں ترقی کریں۔ امتحان ختم ہونے کے بعد چھٹیاں ہو جائیں گی۔ میں چھٹیوں میں گھر آکر آپکی خدمت کروں گا۔

بڑے بھائی کی خدمت میں سلام۔

والسلام

آپ کا بیٹا

ا۔ب۔ج

س غلط فقرات کی درستی کیجئیے۔

ج

درست فقرات	غلط فقرات
نہ خالد ہی آیا نہ حمید ہی پہنچا۔	نہ ہی خالد آیا نہ ہی حمید پہنچا۔
میرا غریب خانہ ضلع سیالکوٹ میں ہے۔	میرا دولت خانہ ضلع سیالکوٹ میں ہے۔
میرا خط آپکو مل گیا ہوگا۔	میرا نوازش نامہ آپکو مل گیا ہوگا
آپ کو جانا ہی تھا تو ریل سے کیوں نہ گئے۔	آپ نے جانا ہی تھا تو ریل سے کیوں نہ گئے۔
براہ مہربانی تشریف لائیں۔	برائے مہربانی کرکے تشریف لائیں
کیا تجھے شرم نہیں آتی	کیا تیرے کو شرم نہیں آتی
اقبال مرحوم قومی شاعر تھے۔	اقبال مرحوم صاحب قومی شاعر تھے
کسی کی چغلی نہ کھاؤ۔	کسی کی چغلی نہ کرو۔
مجھے آج کراچی جانا ہے۔	میں نے آج کراچی جانا ہے۔
کرکٹ ایک اچھا کھیل ہے۔	کرکٹ ایک اچھی کھیل ہے
سب لڑکیاں گھر چلی گئی ہیں	سب لڑکیاں گھر چلی گئیں ہیں
ہمیں آج چھٹی ہے	ہم کو آج چھٹی ہے۔
نوکروں نے حکم کی تعمیل کی	نوکروں نے حکم کا تعمیل کیا
گھر میں علم وفضل کا چرچا تھا۔	گھر میں علم وفضل کی چرچا تھی

س نامکمل فقرات مکمل کریں۔

ج

بزرگوں کا ادب کرنا چاہیے۔

اللہ سب کا **بھلا** کرے۔

علم بہت بڑی **دولت** ہے

چڑیاں **چوں چوں** کرتی ہیں۔

ہمارا **اللہ** ایک ہے۔

دن **کام** کے لیے ہوتا ہے

رات **آرام** کے لیے ہوتی ہے

15

46

ہم **محمد** کی امت ہیں۔

پنجاب کا دارالحکومت **لاہور** ہے

ہمیشہ بروں کی **صحبت** سے بچو

اس کی بات کا کوئی **اعتبار** نہیں۔

وہ جماعت میں **اوّل** رہا۔

اس نے **انعام** حاصل کی

نیک کام کا **بدلہ** نیک ہے

قائداعظم کا نام **محمد علی جناح** ہے۔

امانت میں **خیانت** نہیں کرنی چاہیے۔

پنجاب کا دارالحکومت لاہور ہے

جیت ہمیشہ سچ کی ہوتی ہے۔

دشمن نے منہ کی کھائی۔

بانگ درا علامہ اقبال کی تصنیف ہے

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

محنت کا پھل میٹھا ہوتا ہے

جہانگیر کا مقبرہ لاہور میں ہے

وقت کی پابندی کرنی چاہیے

پاکستان ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو قائم ہوا

قائداعظم اس کے پہلے گورنر جنرل تھے

کسی کا دل دکھانا بری بات ہے۔

س اسم کی اقسام بناوٹ کے لحاظ سے بیان کریں۔

ج اسم کی اقسام بناوٹ کے لحاظ سے یہ ہیں۔

اسم جامد ، اسم مصدر ، اسم مشتق

اسم جامد

اسم جامد وہ کلمہ ہے جو نہ خود کسی دوسرے کلمہ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی اور کلمہ بن سکے ۔ مثلاً تلوار ، کتاب ، چٹان ، قلم

مثال 1 ۔ قرآن مجید الہامی کتاب ہے۔

مثال 2 ۔ اس کا ارادہ چٹان کی طرح مضبوط ہے

اسم مصدر

مصدر وہ اسم ہے جو خود تو کسی کلمہ سے نہ بنا ہو مگر اس سے مقررہ قاعدوں کے مطابق کئی نئے الفاظ بنائے جا سکیں

مثلاً کھیلنا سے کھیل ، پڑھنا سے پڑھائی ۔

مثال 1 ۔ بچے لکھنا پڑھنا سیکھ رہے ہیں ۔

مثال 2 ۔ آج کا کام کل پر چھوڑنا ٹھیک نہیں

اسم مشتق

اسم مشتق وہ کلمہ ہے جو کسی مصدر سے نکلا ہو ۔

مثلاً پڑھنا سے پڑھائی ، لکھنا سے لکھنے والا ، ڈرنا سے ڈرا ہوا ۔

مثال 1 ۔ وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

مثال 2 ۔ کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا

س خالی جگہوں کو اسم مصدر سے پُر کیجیے

ج 1 پتوں کا ٹہنیوں پر وہ جھومنا خوشی میں

2 ٹھنڈی ہوا کے پیچھے وہ تالیاں بجانا

3 کسی کا دل دکھانا بُری بات ہے ۔

4 گالی دینا شریفوں کا کام نہیں

5 میں آپ کے ہاں شام کو آنا چاہتا ہوں ۔

6 ابھی تو مجھے کھانا بھی کھانا ہے۔

س خالی جگہوں کو اسم مشتق سے پُر کیجیے۔

1۔ اسے لکھائی پڑھائی سے دلچسپی نہیں۔

2۔ تم نے بنا بنایا کھیل بگاڑ دیا

3۔ ہندو بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔

4۔ میں نے کپڑوں کی سلائی دے دی ہے۔

5۔ دھوبی کپڑوں کی دھلائی کر رہا ہے

س اسم کی اقسام معنی کے لحاظ سے لکھیں۔

ج اسم کی اقسام معنی کے لحاظ سے یہ ہیں۔

اسمِ خاص یا اسمِ معرفہ۔

اسم معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔ مثلاً شالامار باغ، اقبال، اُردو وغیرہ

اسمِ عام یا اسمِ نکرہ۔

اسم نکرہ وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔ مثلاً گاؤں، پہاڑ، شاعر وغیرہ

س ذیل کے جملوں کو اسم معرفہ لگا کر مکمل کیجیے

ج 1۔ پاکستان کے بانی قائداعظم تھے۔

2۔ پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے

3۔ سرسید احمد خان علی گڑھ یونیورسٹی کے بانی تھے۔

4۔ آج کل عارف علوی پاکستان کے صدر ہیں۔

5۔ حضورؐ کا روضہ مدینہ منورہ میں ہے۔

س خالی جگہ پر کیجیے

ج 1۔ جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اُسے اسم معرفہ کہتے ہیں

2۔ جو کسی عام چیز کا نام ہو اُسے اسم اسم نکرہ کہتے ہیں۔

3. پاکستان اسم معرفہ ہے۔

4. سمندر اسم نکرہ ہے۔

س مضمون لکھیں۔

"پاکستان"

پاکستان ہمارا وطن ہے ہمارا وطن ہمیں جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ پاکستان پاک اور ستان کے لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے "پاک اور نیک لوگوں کے رہنے کی جگہ"۔
پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ خیبر پختونخواہ، صوبہ بلوچستان۔

پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو قائم ہوا اور قائداعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے اسکی تعمیر اور ترقی کے لیے انہوں نے بڑی محنت سے کام کیا۔ پاکستان کا پہلا دارالحکومت کراچی لیکن اب اسلام آباد ہے۔

پاکستان کی آبادی انیس کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ اس کی مشہور زرعی پیداوار گندم، کپاس، گنا، چاول اور تمباکو ہے معدنیات میں نمک، تیل، کوئلہ، چونے کا پتھر، گندھک، سوئی گیس اور سنگ مرمر شامل ہیں۔ پاکستان نے صنعت و حرفت میں بھی خاص ترقی کر لی ہے۔ کپڑا بننے، سیمنٹ تیار کرنے، کیمیائی کھاد بنانے، چمڑا صاف کرنے، چینی اور بناسپتی گھی تیار کرنے کے کارخانے بڑی کامیابی سے چل رہے ہیں اور ان میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ حیدرآباد، ملتان، فیصل آباد، لاہور، کراچی، راولپنڈی، پشاور، سرگودھا اور کوئٹہ پاکستان کے مشہور شہر ہیں۔

پنجابی، سندھی، پشتو اور بلوچی پاکستان کی علاقائی زبانیں ہیں۔ جبکہ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔

پاکستان کی زیادہ تر آبادی ناخواندہ ہے لیکن اب آہستہ آہستہ
عام ہو رہی ہے۔
پاکستان کے فوجی سپاہی صحت مند اور توانا ہیں اور ہماری
جان، مال اور آبرو کے محافظ ہیں۔ ہمیں اپنی فوج کے ان
جوانوں پر فخر ہے۔
اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ قائم رکھے (آمین)

مضمون لکھیں:

ہمارا سکول

میں نیشنل گیریژن سکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کرتا ہوں۔
یہ درس گاہ ایک پر فضا اور کھلی جگہ پر واقع ہے۔ یہ میری بنیادی
درس گاہ ہے۔
سکول کی عمارت تقریباً سولہ کمروں پر مشتمل ہے۔ سٹاف روم،
سائنس روم اور لائبریری کے کمرے ان کے علاوہ ہیں۔ ہمارے
سکول کا ریڈنگ روم خاص طور سے قابل دید ہے۔ کمرے میں
ایک بہت بڑی میز پر قسم قسم کے اخبارات اور بچوں کے
رسائل رکھے رہتے ہیں۔ لائبریری میں تقریباً چار ہزار بہترین
کتابوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ یہ کتابیں دس بڑی بڑی
الماریوں میں ترتیب سے رکھی گئی ہیں۔ ہمارے سکول
کے سائنس روم میں سائنس کا تمام ضروری سامان موجود
ہے۔ دیواروں پر سائنس دانوں کی تصاویر کے علاوہ سائنس
کے خوبصورت اور رنگین چارٹ لگے ہوئے ہیں۔ سکول کا
عجائب خانہ اور تاریخ کا کمرہ بھی قابل دید ہے۔
کمروں کی سیر کرتے ہوئے باہر کو آئیں تو ہیڈ ماسٹر صاحب
کے دفتر کے سامنے ایک خوبصورت باغیچہ ہے۔ اس
باغیچے میں رنگ رنگ کے موسمی پھول نہایت دل کش

منتظر پیش کرتے ہیں۔
ہمارے سکول میں طلبہ کی تعداد آٹھ سو کے لگ بھگ ہے ان کو تعلیم دینے کے لیے ۳۵ اُستاد مقرر ہیں۔ یہ سب کے سب بڑے محنتی، قابل اور تجربہ کار ہیں۔ اور اپنے فرائض نہایت دیانت داری سے انجام دیتے ہیں۔ ہمارے پرنسپل صاحب بھی نہایت اعلیٰ منتظم اور بڑے قابل ہیں (استا) اساتذہ اور طلبہ ان کی بے حد عزت کرتے ہیں سکول کی تعلیمی حالت نہایت اچھی ہے۔ دسویں جماعت کا نتیجہ ہر سال نوے فی صد سے اُوپر رہتا ہے اور کئی طالب علم وظیفہ حاصل کرتے ہیں۔

س متضاد لکھیں
ج

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آگ	پانی	پاک	ناپاک
آزاد	غلام	تنگ	کھلا
آزادی	غلامی	جوان	بوڑھا
آرام	تکلیف	حلال	حرام
ابتداء	انتہا	خوشی	غمی
اچھا	بُرا	دور	نزدیک
امانت	خیانت	دن	رات
انسان	حیوان	دشمن	دوست
اپنا	بیگانہ	روشنی	اندھیرا
بڑا	چھوٹا	سوال	جواب
بڑائی	چھوٹائی	ستھرا	گندا
باقی	فانی	سچ	جھوٹ
پکا	کچا	سچا	جھوٹا

ا۲

(52)

متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ
کھوٹا	کھرا	مہنگا	سستا
سرد	گرم	گاؤں	شہر
بادشاہ	گدا	شام	صبح
نفرت	محبت	شہید	غازی
میزبان	مہمان	امیر	غریب

س "سالگرہ پر مبارکباد دینے کے لیے چچا کے نام خط لکھیں"

ج امتحانی مرکز

۷۔ اپریل ۲۰۲۰

پیارے چچا جان!

السلام علیکم۔

ابھی ابھی بھائی جان کا خط ملا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ پانچ جنوری کو آپکی پچاسویں سالگرہ کی تقریب ہے۔ اس مبارک تقریب پر میری طرف سے دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔ میری دعا ہے کہ آپکی زندگی میں خوشی کا یہ دن بار بار آئے۔ امتحان کی مصروفیات کی وجہ سے میں اس مبارک تقریب میں شامل ہونے سے قاصر ہوں۔ اُمید ہے آپ مجھے معاف فرما دیں گے

ابھی تو اللہ کے فضل و کرم سے آپ خوب صحت مند ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ آپ ہمیشہ تندرست رہیں اور آپکا سایہ ہمارے سر پر دیر تک قائم رہے۔

والسلام

آپ کا بھتیجا

ا۔ب۔ج

(53)

ضروری کام کی درخواست لکھیں

بخدمت جناب پرنسپل صاحب نیشنل گیریژن سکنڈری سکول
رحیم یار خان

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ مجھے آج گھر پر ایک نہایت ضروری
کام ہے۔ جس کی وجہ سے میں سکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔
مہربانی فرما کر ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔
عین نوازش ہوگی۔

العارض

آپ کا تابع فرماں

ا۔ ب۔ ج

جماعت ششم

س: اسم علم کی قسمیں لکھیں۔
ج: خطاب ، لقب ، تخلص ، کنیت ، عرف

خطاب:
خطاب وہ خاص نام ہے جو کسی شخص کو کسی خوبی کی بناء پر حکومت یا قوم کی طرف سے دیا جائے۔ مثلاً قائد اعظم ، رستم زماں ، بابائے اردو ، شہید ملت۔
مثال 1۔ رستم زماں غلام محمد پہلوان بڑا طاقتور تھا۔
مثال 2۔ قائد اعظم محمد علی جناح پاکستان کے بانی ہیں۔

لقب:
لقب اس خاص نام کو کہتے ہیں جو کسی خاص خوبی کی وجہ سے مشہور ہو جائے مثلاً سید الشہداء ، گنج شکر
مثال 1۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ بہت بڑے پیغمبر تھے۔
مثال 2۔ سید الشہداء امام حسین شہیدوں کے سردار ہیں۔

تخلص:
تخلص وہ مختصر نام ہے جو شاعر اپنے اصلی نام کی بجائے اپنے شعروں میں استعمال کرتے ہیں مثلاً حالی ، غالب ، آزاد
مثال 1۔ اسد اللہ خان غالب اردو کے بہت بڑے شاعر تھے
مثال 2۔ مولانا محمد حسین آزاد کا مزار لاہور میں ہے۔

عرف:
عرف وہ نام ہے جو محبت یا حقارت کی وجہ سے مشہور ہو جائے۔ مثلاً کلن ، فخرو ، کریمن ، اچھے میاں
مثال 1۔ فخرو بازار گیا ہے۔
مثال 2۔ کلن نہایت اچھا آدمی ہے

کنیت:
کنیت وہ نام ہے جو ماں باپ یا بیٹا بیٹی کے تعلق

سے پکارا جائے مثلاً ابن خطاب ، ابو طالب ، ام سلمہ

مثال 1۔ ابن مریم بغیر باپ کے پیدا ہوئے

مثال 2۔ اُم عابدہ نماز پڑھ رہی ہے۔

س اسم ضمیر کسے کہتے ہیں؟

ج اسم ضمیر:

اسم ضمیر وہ اسم ہے جو کسی اسم کی جگہ بولا جائے مثلاً وہ ، ان ، تو ، ہم

مثال 1۔ اے اللہ تو سب کا مالک ہے۔

مثال 2۔ جمیل نیک لڑکا ہے وہ ہمیشہ بزرگوں کا ادب کرتا ہے۔

س ذیل کے فقرات میں سے ضمیر تلاش کیجیے۔

ج 1۔ حمید تم پھول چنو ، میں تتلیاں دیکھ رہا ہوں۔

2۔ کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

3۔ وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

4۔ شاہد بیمار ہے ، وہ آج مدرسے نہیں گیا

5۔ میں ہمیشہ اُستاد کا ادب کرتا ہوں۔

6۔ ہم مسجد میں نماز پڑھتے ہیں۔